More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سبق 1

تعارف علم شہریت

(Introduction to Civics)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	06
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	07
	علم شہریت کی تعریف	07
	علم شہریت کے مطالعہ کے فوائد	08
	علم شہریت کی اہمیت	08
	علم شہریت کی وسعت	09
	علم شہریت اور عمرانیات کا تعلق	09
	علم شہریت اور عمرانیات میں فرق	10
	علم شہریت اور اخلاقیات کا فرق	10
	علم شہریت اور معاشیات کا تعلق	11
	علم شہریت اور معاشیات کا فرق	12
	علم شہریت اور تاریخ کا تعلق	12
	علم شہریت اور تاریخ میں فرق	13
	کامیاب جمہوریت کے لیے شہریت	14
	معاشرتی مسائل کا حل	14
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	14
	علم شہریت کی تعریف اور وسعت	14
	دور جدید میں شہریت کی اہمیت	16
	علم شہریت کا اخلاقیات سے تعلق	17
	علم شہریت کی تعریف اور اچھے شہری کی تشکیل	19
	علم شہریت کا دیگر سماجی علوم سے تعلق	20
	علم شہریت کا دیگر سماجی علوم سے فرق	23
04	درسی کتاب کی مشق	25

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف — کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 "انسان فطری طور پر سماجی حیوان ہے" یہ قول ________ کا ہے۔

(الف) کارل مارکس کا (ب) افلاطون کا (ج) ارسطو کا (د) ایف جے گولڈ کا

-2 انسانوں کے حقوق و فرائض کا علم کہلاتا ہے:

(الف) معاشیات (ب) سیاسیات (ج) شہریت (د) معدنیات

-3 علم شہریت کے لیے انگریزی کا یہ لفظ استعمال ہوتا ہے:

(الف) Cicis (ب) Civics (ج) Civitas (د) Civitos

-4 (Civics) سوکس اس زبان کا لفظ ہے:

(الف) انگریزی (ب) عربی (ج) سنسکرت (د) لاطینی

-5 عربی زبان میں علم شہریت کو ________ کہتے ہیں۔

(الف) علم مدنیت (ب) علم معاشیات (ج) علم سیاسیات (د) علم جغرافیہ

-6 علم شہریت کی تعریف واضح اور مکمل تعریف اس مفکر نے بیان کی ہے:

(الف) ایف جے گولڈ (ب) میبل ہل (ج) ای ای وائٹ (د) ای ایم وائٹ

-7 اس مفکر کو عمرانیات کا بانی تصور کیا جاتا ہے:

(الف) افلاطون (ب) ابن خلدون (ج) ارسطو (د) ولیم لِلی

-8 علم شہریت اپنے اصول مرتب کرنے کے لیے اس علم سے رہنمائی حاصل کرتا ہے:

(الف) اخلاقیات (ب) معاشیات (ج) مدنیت (د) عمرانیات

-9 یہ دونوں عمرانی علوم ہیں:

(الف) شہریت اور عمرانیات (ب) مدنیات اور معاشیات (ج) مدنیات اور شہریت (د) معاشیات اور شہریت

-10 اِن دونوں علوم میں خاندان، معاشرہ، کمیونٹی، ریاست، انجمنیں، قانون، سزا اور جرائم جیسے موضوعات مشترک ہیں:

(الف) معاشیات اور اخلاقیات (ب) سیاسیات اور عمرانیات (ج) مدنیات اور شہریت (د) شہریت اور عمرانیات

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

11- اس علم کو عمرانی علوم کی ماں کہا جاتا ہے:

(الف) شہریت (ب) عمرانیات (ج) سیاسیات (د) اخلاقیات

12- "اخلاقیات معاشرے میں رہنے والے انسانوں کے کردار کا معیار متعین کرنے والا علم ہے" اخلاقیات کی یہ تعریف اس مفکر نے بیان کی ہے:

(الف) ولیم لِلی (ب) ایف جے گولڈ (ج) ای ایم وائٹ (د) میبل ہل

13- شہریوں کے حقوق و فرائض کا تعین کرتے وقت اس علم کو مدنظر رکھا جاتا ہے:

(الف) اخلاقیات (ب) سیاسیات (ج) معاشیات (د) مدنیات

14- علم شہریت وسعت کے اعتبار سے اس علم سے وسیع علم ہے:

(الف) معاشیات (ب) اخلاقیات (ج) عمرانیات (د) معدنیات

15- اس مفکر نے معاشیات کو دولت کا علم قرار دیا ہے:

(الف) آدم اسمتھ (ب) الفریڈ مارشل (ج) پروفیسر گیٹل (د) ایف جے گولڈ

جوابات

(1) ج	(2) ج	(3) ب	(4) د	(5) الف
(6) د	(7) ب	(8) د	(9) الف	(10) د
(11) ب	(12) الف	(13) الف	(14) ب	(15) الف

حصہ ب — مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1 علم شہریت کی تعریف مختلف ماہرین شہریت نے جن الفاظ میں بیان کی ہے، تحریر کیجیے۔ (2007-2010)

جواب: **علم شہریت کی تعریف :**

علم شہریت کی تعریف مختلف مفکرین نے ان الفاظ میں بیان کی ہے:

پروفیسر ایف جے گولڈ (F.J.Gold) کے مطابق:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، عادات، سرگرمیوں اور جذبات کے مطالعہ کا نام ہے جس کی بہ دولت ہر فرد خواہ وہ مرد ہو یا عورت اپنے فرائض کو ادا کرے اور کسی سیاسی تنظیم کی رکنیت سے مستفید ہو۔"

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

پروفیسر میبل ہل (Mebil Hill) کے مطابق:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، شہروں، قصبوں، صوبائی اور مرکزی حکومتوں کے علاوہ معاشرتی زندگی اور اس سے متعلقہ معاشرتی، اخلاقی، سیاسی اور مذہبی اداروں کے مطالعہ کا نام ہے۔"

جبکہ ای ایم وائٹ (E.M.White) کے الفاظ میں:

"علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جو شہری کی زندگی سے متعلقہ ہر پہلو سے بحث کرتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو اور خواہ اس کی نوعیت مقامی، قومی اور بین الاقوامی ہو۔"

سوال نمبر 2 علم شہریت کے مطالعہ کے فوائد مختصراً بیان کیجیے؟ (2008)

جواب: علم شہریت کے مطالعہ کے فوائد:

علم شہریت کے مطالعہ کے فوائد کا تذکرہ ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

1۔ علم شہریت کا مطالعہ کرنے کے بعد ہر شہری اپنے حقوق و فرائض سے آگاہی حاصل کر لیتا ہے اور سیاسی مسائل نمٹنے کا اہل ہو جاتا ہے۔

2۔ اس کے مطالعہ سے شہریوں میں معاشرتی شعور جنم لیتا ہے جس سے پاکیزہ اور خوشحال معاشرہ قائم ہو جاتا ہے۔

3۔ جمہوری نظام کو کامیابی سے چلانے کے لیے شہریت کا مطالعہ ضروری ہے کیوں کہ اس سے شہریوں میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتا ہے۔

4۔ شہریت کا مطالعہ شہریوں کی اخلاقی تربیت کرتا ہے انہیں خود غرضی، حسد اور لالچ سے پاک کرتا ہے ان میں اپنے فرائض خوش اسلوبی اور ایمانداری سے ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

سوال نمبر 3 علم شہریت کی اہمیت اور افادیت مختصراً بیان کیجیے۔ (2007)

جواب: علم شہریت کی اہمیت:

علم شہریت وہ علم ہے جو اپنے شہریوں کو ان پر عائد ذمے داریوں کو سمجھنے اور ان پر پورا پورا عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے، صرف یہی نہیں بلکہ علم شہریت اپنے شہریوں کو اس قابل بنا دیتی کہ وہ ماضی اور حال کے تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے کردار کا تعین کر سکیں اور اپنے اوصاف کی روشنی میں اپنے حقوق و فرائض کی صحیح طور پر بجا آوری کر سکیں۔

علم شہریت کی افادیت:

علم شہریت ایک اچھا، انصاف پر مبنی اور ایماندار معاشرہ تشکیل دیتا ہے جو مفید اور بامقصد اداروں کو قائم کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے علم شہریت شہریوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے اور قومی مفاد کی خاطر ذاتی مفاد کو قربان کرنا سکھاتا ہے اس کے مطالعہ سے حسد و نفاق، جھگڑا اور تعصبات کو ختم کرنے اور اعلیٰ اخلاقی صفات پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 4 علم شہریت کی وسعت مختصراً بیان کیجیے۔ (2009)

جواب: علم شہریت کی وسعت:

علم شہریت کو درج ذیل عنوانات کے تحت بیان کیا جاسکتا ہے:

1۔ اخلاقی پہلو کا مطالعہ:

اعلیٰ اخلاق و کردار کے حامل شہری ملک و قوم کی ترقی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا علم ہے یہ علم اچھائی اور برائی کا معیار قائم کرتا ہے۔ یہ شہریوں کو اتحاد و تعاون، محبت و ہمدردی اور ایثار و قربانی جیسی اچھائیوں کا درس دیتا ہے خود غرضی، حسد، نفرت، تعصب اور تنگ نظری جیسی برائیوں سے باز رہنے کی تلقین کرتا ہے اس طرح علم شہریت شہریوں کی اخلاقی اصلاح پر زور دیتا ہے۔

2۔ معاشی پہلو کا مطالعہ:

انسان کی بنیادی ضروریات میں شامل ہیں روٹی، کپڑا، مکان، علاج معالجہ اور تعلیم وغیرہ۔ جب تک تمام افراد کو یہ سہولتیں میسر نہ ہوں انسانی فلاح و بہبود بے معنی رہتی ہے اس لیے حکومت کا یہ اولین فریضہ ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے کہ معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم ہو، طلب و رسد میں توازن پیدا ہو اور اگر کوئی حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اس ملک میں سیاسی استحکام حاصل نہیں ہوسکتا اور آئے دن حکومتیں بدلتی رہیں گی۔ عوام غربت، بھوک، بے روزگاری اور پست معیار زندگی کا شکار ہو جائیں گے۔

3۔ نظم و ضبط کی اہمیت:

علم شہریت، شہریوں کو نظم و ضبط برقرار رکھنے اور قانون کی پابندی کرنے کی اہمیت اور ضروریات سے آگاہ کرتا ہے نظم و ضبط اور قانون کی پابندی کے بغیر معاشرے میں امن و سکون کی فضاء قائم نہیں ہوسکتی اور امن و سکون کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر 5 علم شہریت کا عمرانیات سے کیا تعلق ہے، مختصراً بیان کیجئے۔

جواب: علم شہریت اور عمرانیات میں تعلق:

علم شہریت کا عمرانیات سے گہرا تعلق ہے۔ علم شہریت اور عمرانیات کے اس قریبی تعلق کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت واضح کیا جاسکتا ہے:

1۔ کُل اور جُز:

انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو عمرانیات میں زیر بحث نہ آتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ عمرانیات کو عمرانی علوم کی ماں کہا جاتا ہے اس طرح عمرانیات کی وسعت شہریت کی نسبت زیادہ ہے۔ لہٰذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عمرانیات کُل اور شہریت اس کا جُز ہے جو کہ دونوں علوم کا قریبی تعلق ہے۔

2۔ عمرانیات سے رہنمائی:

علم شہریت اپنے اصول مرتب کرنے کے لیے عمرانیات سے رہنمائی حاصل کرتا ہے کیونکہ عمرانیات کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ انسان نے معاشرتی زندگی کا آغاز کب، کیسے اور کیوں کیا؟ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ رسوم و رواج، اعتقادات اور طبعی حالات معاشرتی زندگی پر کس حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ عمرانی علوم:

علم شہریت اور علم عمرانیات دونوں ہی عمرانی علوم ہیں کیوں کہ عمرانیات میں معاشرے کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں فرد کی سماجی زندگی پر بحث کی جاتی ہے۔ فرد اور معاشرہ لازم وملزوم ہیں لہٰذا ان دونوں علوم کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔

4۔ مشترکہ موضوعات:

علم شہریت اور علم عمرانیات میں بہت سے موضوعات مشترکہ ہیں جیسے کہ خاندان، معاشرہ، کمیونٹی، ریاست، انجمنیں، قانون، سزا اور جرائم وغیرہ۔ ان موضوعات سے شہریت اور عمرانیات کے قریبی تعلق کی نشاندہی ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6 علم شہریت اور عمرانیات کا فرق واضح کیجئے۔

جواب: علم شہریت اور عمرانیات کا فرق:

علم شہریت اور عمرانیات میں مندرجہ ذیل نکات کے ذریعے فرق واضح کیا جاسکتا ہے:

1۔ وسعت:

علم شہریت کا دائرہ بحث عمرانیات کے مقابلے میں بہت محدود ہے عمرانیات تمام عمرانی علوم کی ماں ہے اور تمام عمرانی علوم اس کی شاخوں کی مانند ہیں۔ عمرانیات میں معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے لیکن شہریت اس کا صرف شہری کی حیثیت سے مطالعہ کرتی ہے۔

2۔ بنیادی فرق:

عمرانیات بنیادی طور پر معاشرے کو زیر بحث لاتی ہے اور فرد کا ذکر ثانوی اور ضمنی طور پر کیا جاتا ہے علم شہریت بنیادی طور پر فرد پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

3۔ معیار کا تعین:

عمرانیات میں اگرچہ بہت سارے موضوعات مثلاً قدیم وجدید رسم ورواج، عادات واطوار اور مختلف اداروں وغیرہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا (Normative Science) علم ہے۔

4۔ منظم اور شعوری سرگرمیاں:

علم شہریت میں افراد کی صرف شعوری اور منظم سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ عمرانیات میں شعوری اور غیر شعوری دونوں قسم کی سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 7 علم شہریت اور اخلاقیات میں فرق واضح کیجیے۔

جواب: علم شہریت اور اخلاقیات کا فرق:

علم شہریت اور اخلاقیات میں فرق درج ذیل نکات کے ذریعے واضح کیا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔ وسعت:

وسعت کے لحاظ سے علم شہریت، علم اخلاقیات سے زیادہ وسیع علم ہے۔ علم اخلاقیات میں محض انسان کے اخلاقی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں انسان کے اخلاق و کردار کے علاوہ اس کی زندگی کے اور بھی بہت سے پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

2۔ داخلی اور خارجی مطالعہ:

اخلاقیات میں انسانی زندگی کے داخلی اور خارجی دونوں پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے گویا اخلاقیات کا تعلق سوچ اور عمل دونوں سے ہے۔ اخلاقیات میں عمل کے علاوہ نیت اور ضمیر کو بھی زیر بحث لایا جاتا ہے۔ جبکہ علم شہریت میں صرف شہری کے بیرونی اعمال اور کردار کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

3۔ اصول:

علم شہریت کے کافی اصول ہمہ گیر اور یکساں نوعیت کے ہیں جبکہ مختلف معاشروں کے اخلاقی اصولوں میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔

4۔ فلسفہ اور عمل:

اخلاقیات میں صرف فلسفہ ہے جبکہ علم شہریت نیک زندگی کے لیے عملی طور پر تلقین بھی کرتا ہے ایک دانشور کا قول ہے:

"اخلاقیات ایک فلسفہ ہے اور شہریت اچھی زندگی کا عمل ہے۔"

سوال نمبر 8 علم شہریت اور معاشیات میں کیا تعلق ہے، واضح کیجئے۔

جواب: **علم شہریت اور معاشیات میں تعلق:**

علم شہریت اور علم معاشیات میں درج ذیل طور پر تعلق واضح کیا جاتا ہے۔

1۔ قریبی تعلق:

معاشیات وہ علم ہے جس کا تعلق روزی کمانے سے ہے جب کہ علم شہریت کا ایک شہری کی زندگی کے تمام پہلوؤں کے مطالعہ سے ہے اس وجہ سے انسان کے معاشی مسائل بھی شہریت کی حدود سے باہر نہیں ہیں اس طرح ان دونوں علوم کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

2۔ یکساں مقصد:

علم شہریت اور معاشیات دونوں کا مقصد افراد کی ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود میں اضافہ کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے معاشیات، جہالت، غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل حل کرنے میں شہریت کی مدد کرتا ہے۔ دراصل معاشی خوشحالی کے بغیر معاشرتی خوشحالی ممکن نہیں۔

3۔ معاشی تبدیلیوں کے اثرات:

علم شہریت کے اصول و نظریات معاشی تبدیلیوں کا براہ راست اثر قبول کرتے ہیں۔ مثلاً شہریوں کے حقوق و فرائض کا موجودہ تصور صنعتی انقلاب سے بہت زیادہ متاثر ہے اسی طرح آزادی، مساوات اور قانون کے جدید نظریات بھی معاشی عوامل کی پیداوار ہیں کسی مفکر نے

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

بالکل ٹھیک کہا ہے کہ:

"معاشی آزادی کے بغیر سیاسی آزادی قائم نہیں ہو سکتی۔"

4۔ فلاحی ریاست:

موجودہ دور میں فلاحی ریاست کے تصور کی مقبولیت کی وجہ سے دونوں علوم کا تعلق اور زیادہ گہرا ہو گیا ہے۔ اب ریاستیں عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لیے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے زراعت، صنعت اور تجارت کی ترقی، دولت کی منصفانہ تقسیم، ضروریات زندگی کی فراہمی اور بیروزگاری کے خاتمے کے لیے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہیں۔ اگر ملک میں ضروریات زندگی کی عام اشیاء کی قلت ہو جائے تو اس کے لیے راشنگ کا نظام نافذ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 9 علم شہریت اور معاشیات میں کا فرق واضح کیجئے۔

جواب: علم شہریت اور معاشیات کا فرق:

علم شہریت اور اخلاقیات میں فرق درج ذیل نکات سے واضح کیا جاتا ہے۔

1۔ وسعت:

علم شہریت کا دائرہ بحث معاشیات کی نسبت زیادہ وسیع ہے۔ معاشیات میں انسانی زندگی کے صرف معاشی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت میں ایک شہری کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔

2۔ مادی اور روحانی زندگی:

معاشیات میں صرف انسان کی زندگی کے مادی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں انسان کی مادہ اور روحانی زندگی کے دونوں پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

3۔ موضوعات:

معاشیات کا تعلق بنیادی طور پر ملک کے معاشی نظام کو صحیح خطوط پر استوار کرنے سے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں معاشیات میں بعض ایسے امور زیر بحث آتے ہیں جن کا علم شہریت سے کوئی تعلق نہیں۔ مثلاً معاشی اداروں کی تشکیل، منڈیوں کی تنظیم اور اتار چڑھاؤ وغیرہ۔

4۔ معیار:

علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا علم ہے یہ معاملات کی اچھائی اور برائی کا فیصلہ کرتا ہے جبکہ معاشیات کا اچھائی اور برائی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 10 علم شہریت اور تاریخ کا تعلق مختصراً بیان کیجئے۔

جواب: علم شہریت اور تاریخ میں تعلق:

علم شہریت اور تاریخ میں درج ذیل نکات سے ان دونوں علوم کا قریبی تعلق واضح ہوتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔ یکساں مقاصد:

علم شہریت اور تاریخ دونوں علوم کا اصل مقصد افراد اور معاشرے کی ترقی، فلاح و بہبود اور خوشحالی میں اضافہ کرنا ہے۔ تاریخ کے ذریعے ہمیں انسانی زندگی کے بے شمار واقعات، انسانی احساسات، جنگ و صلح اور انسانی تہذیب و تمدن کا پتہ چلتا ہے۔ تمدنی اور علمی ترقیوں کی تفصیل ملتی ہے۔ تاریخ گویا انسانی زندگی اور تہذیب کے بے شمار تجربوں اور اتار چڑھاؤ کے مجموعے کا نام ہے کوئی بھی اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا اس لیے علم شہریت بھی تاریخ سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے مشہور مقولہ ہے "تاریخ جڑ ہے اور علم شہریت پھل۔"

2۔ تجربہ گاہ:

تاریخ علم شہریت کی تجربہ گاہ کا کام دیتی ہے تاریخ کے ذریعے ہم اپنے بزرگوں کے تجربات سے واقف ہوتے ہیں۔ ہم دوسروں کی زندگیوں سے سبق حاصل کر کے غلطیوں سے بچ سکتے ہیں اور ہنسی خوشی اپنی زندگی گزار سکتے ہیں تاریخی معلومات کی بنیاد پر ہی شہریت کے اصول وضع کیے جاتے ہیں اس بنیاد پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں تاریخ شہریت کی تجربہ گاہ ہے۔

سوال نمبر 11 علم شہریت اور تاریخ میں کیا فرق ہے؟

جواب: علم شہریت اور تاریخ میں فرق:

درج ذیل نکات علم شہریت اور تاریخ کے فرق کو واضح کرتے ہیں۔

1۔ وسعت:

تاریخ کا دائرہ بحث شہریت کی نسبت زیادہ وسیع ہے تاریخ میں سیاسی، معاشرتی اور معاشی حالات کے علاوہ علم و ہنر، فلسفہ، سائنس، صنعت و حرفت اور جنگی امور جیسے موضوعات کا بھی ذکر ہوتا ہے اس کے برعکس علم شہریت میں صرف فرد کی سماجی زندگی کو موضوع بحث بنایا جاتا ہے۔

2۔ واقعات کا ترتیب وار مطالعہ:

تاریخ میں گزشتہ حالات و واقعات کا ترتیب وار مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت کا تعلق صرف ان تاریخی حقائق و واقعات سے ہوتا ہے جو اس کے موضوع سے متعلق ہوں۔

3۔ ماضی کا مطالعہ:

تاریخ میں صرف ماضی کے حالات و واقعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت میں ماضی، حال، اور مستقبل تینوں کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ ماضی اور حال کا جائزہ لے کر مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی

4۔ اصول وضع کرنا:

تاریخ صرف ماضی کے حالات و واقعات اور ان کے اسباب اور نتائج کا مطالعہ کرتی ہے جبکہ شہریت میں مطالعہ کے بعد اس سے اصول اور ضابطے بھی وضع کیے جاتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 12 جمہوریت کی کامیابی کے لیے شہریت کا مطالعہ ضروری ہے، مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: کامیاب جمہوریت کے لیے شہریت:

جمہوریت میں حکومت کی باگ دوڑ عوامی نمائندوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ جمہوری نظام کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لیے ایسے افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو تعلیم یافتہ اور باشعور ہوں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوں اور وہ اپنے حقوق و فرائض کا علم رکھتے ہوں اس کے مطالعہ سے شہریوں میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر 13 معاشرتی مسائل کا حل شہریت کے مطالعہ میں مخفی ہے، مختصراً بیان کیجیے؟

جواب: معاشرتی مسائل کا حل:

شہریت کا مطالعہ معاشرتی مسائل کے حل میں معاون ہوتا ہے یہ حفظانِ صحت کے اصولوں کی پابندی کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین کرتا ہے ہمسایوں سے رواداری اور نیک سلوک کرنے کی تاکید کرتا ہے حسد و نفاق لڑائی جھگڑا اور تعصبات کو ختم کرنے اور اعلیٰ اخلاقی صفات پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1 علم شہریت کی تعریف اور وسعت بیان کیجیے۔

جواب: علم شہریت کی تعریف (Definition of Civics):

ماہرین شہریت نے علم شہریت کی تعریف مختلف انداز میں بیان کی ہے۔

پروفیسر ایف جے گولڈ (F.J.Gold) نے علم شہریت کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے کہ:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، عادات، سرگرمیوں اور جذبات کے مطالعہ کا نام ہے جس کی بہ دولت ہر فرد خواہ وہ مرد ہو یا عورت اپنے فرائض کو ادا کرے اور کسی سیاسی تنظیم کی رکنیت سے مستفید ہو۔"

پروفیسر میبل ہل (Mebil Hill) نے شہریت کی تعریف اِن الفاظ میں بیان کی ہے کہ:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، شہروں، قصبوں، صوبائی اور مرکزی حکومتوں کے علاوہ معاشرتی زندگی اور اس سے متعلقہ معاشرتی، اخلاقی، سیاسی اور مذہبی اداروں کے مطالعہ کا نام ہے۔"

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جبکہ ای ایم وائٹ (E.M.White) نے علم شہریت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے کہ:

"علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جو شہری کی زندگی سے متعلقہ ہر پہلو سے بحث کرتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو اور خواہ اس کی نوعیت مقامی، قومی اور بین الاقوامی ہو۔"

تمام ماہرین شہریت میں ای ایم وائٹ (E. M . White) کی پیش کردہ علم شہریت کی تعریف بہت حد تک بہتر تسلیم کی جاتی ہے اس کے مطابق علم شہریت میں ایک شہری زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے یہ معاملات مقامی، قومی یا بین الاقوامی کسی نوعیت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ اس طرح یہ تعریف علم شہریت کے وسیع دائرہ بحث کو پوری طرح واضح کرتی ہے۔

علم شہریت کی وسعت (Scope of Civics):

علم شہریت کا دائرہ بحث بہت وسیع ہے علم شہریت انسانی زندگی کے ہر پہلو سے بحث کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ انسان اچھی اور خوشگوار زندگی کیسے گزار سکتا ہے علم شہریت کی وسعت کو درج ذیل عنوانات کے تحت بیان کیا جا سکتا ہے۔

1۔ اخلاقی پہلو کا مطالعہ:

اعلیٰ اخلاق و کردار کے حامل شہری ملک و قوم کی ترقی کی ضمانت ہوتے ہیں علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا یعنی (Normative Science) علم ہے۔ یہ اچھائی اور برائی کا معیار متعین کرتا ہے۔ شہریوں کو اتحاد و تعاون، محبت و ہمدردی اور ایثار و قربانی جیسی اچھائیوں کا درس دیتا ہے۔ خودغرضی، حسد، نفرت، تعصب اور تنگ نظری جیسی برائیوں سے باز رہنے کی تلقین کرتا ہے اس طرح علم شہریت شہریوں کی اخلاقی اصلاح پر زور دیتا ہے۔

2۔ معاشرتی پہلو کا مطالعہ:

فرد اور معاشرے میں گہرا تعلق ہے فرد معاشرے کے بغیر نہیں رہ سکتا علم شہریت میں ہم معاشرے کی خصوصیات، اہمیت و افادیت اور فرد و معاشرے کے تعلق کا تفصیل سے مطالعہ کرتے ہیں۔ ایک طرف معاشرہ فرد کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے تو دوسری طرف خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کا دارومدار بھی اعلیٰ سیرت و کردار کے حامل شہریوں پر ہوتا ہے۔

3۔ معاشی پہلو کا مطالعہ:

روٹی، کپڑا، مکان، علاج و معالجہ اور تعلیم انسان کی بنیادی ضروریات ہیں جب تک تمام افراد کو یہ سہولتیں میسر نہ ہوں انسانی فلاح و بہبود کوئی معنی نہیں رکھتی۔ اس لیے حکومت کا فرض ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے کہ معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم ہو، طلب و رسد میں توازن پیدا ہو اور اگر کوئی حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اس ملک میں سیاسی استحکام حاصل نہیں ہو سکتا اور آئے دن حکومتیں بدلتی رہیں گی۔ عوام غربت، بھوک، بیروزگاری اور پست معیار زندگی کا شکار ہو جائیں گے۔

4۔ سیاسی پہلو کا مطالعہ:

معاشرے کی ترقی و خوشحالی میں انسان کا سیاسی طرز عمل اہم کردار ادا کرتا ہے اس لیے علم شہریت انسانی زندگی کے سیاسی پہلو کا بڑی تفصیل

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سے مطالعہ کرتا ہے اس میں ریاست وحکومت، آئین، سیاسی حقوق اور سیاسی نظریات وغیرہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے علم شہریت میں ریاست یا حکومت کی کسی خاص قسم کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی بلکہ زیادہ بہتر اسے سمجھا جاتا ہے جو عوام کی مرضی اور منشاء کے مطابق ہو اور جس میں حکومت اور ریاست کے تمام امور خوش اسلوبی سے انجام پائیں۔

5۔ نظم وضبط کی اہمیت:

علم شہریت شہریوں کو نظم وضبط برقرار رکھنے اور قانون کی پابندی کرنے کی اہمیت اور ضروریات سے آگاہ کرتا ہے۔ نظم وضبط اور قانون کی پابندی کے بغیر معاشرے میں امن وسکون کی فضاء قائم نہیں رہ سکتی اور امن وسکون کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر 2 علم شہریت کی تعریف کریں اور دورجدید میں علم شہریت کی اہمیت بیان کیجئے۔ KB (2011)

جواب: **علم شہریت کی اہمیت (Significance of Civics):**

ایک اچھا اور باشعور انسان ہی بہتر معاشرے کی تشکیل کرسکتا ہے اور ایک باشعور انسان بننے کے لیے علم شہریت کا مطالعہ کرنا ضروری ہے ایک معاشرے میں جو معاشرتی شعور نظر آتا ہے اس میں سب سے اہم کردار شہریت ادا کرتا ہے۔ کیونکہ علم شہریت کے مطالعہ سے ہی انسان اپنے حقوق وفرائض کو پہچانتا ہے۔ اگر معاشرے کا ہر فرد اپنے فرائض ادا کرے تو پھر کسی بھی شخص کو اپنے حقوق مانگنے نہ پڑیں گے کیونکہ ایک شخص کے فرائض ہی دوسرے کے حقوق ہوتے ہیں۔ ذیل میں علم شہریت کے چند فوائد بیان کیے جارہے ہیں جن سے اس علم کی اہمیت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

1۔ شہری میں اعلٰی اوصاف پیدائش:

علم شہریت کا بنیادی مقصد ہی شہریوں میں اچھے اور اعلٰی اوصاف پیدا کرنا ہے اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جس میں ہر فرد کے اندر اخوت، نیکی، ہمدردی اور تعاون کے جذبات ہوں۔

2۔ شہری میں حقوق وفرائض کی شعوریت:

علم شہریت کا مطالعہ ہمیں ہمارے حقوق وفرائض سے آگاہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں فرائض کی ادائیگی کے بغیر حقوق کا حصول ممکن نہیں ہے اگر کسی معاشرے میں لوگ اپنے فرائض ادا نہ کریں اور حقوق کے طلب گار ہوں تو اس کے نتیجے میں معاشرتی زندگی میں انتشار پھیل جائے گا۔

3۔ سیاسی دلچسپی:

علم شہریت کا مطالعہ شہریوں کو ملکی سیاست سے آگاہ اور باخبر رکھتا ہے۔ عوام ملکی سیاست میں دلچسپی لیتے ہیں ان میں قوم پرستی کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ وہ ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دینے لگتے ہیں اگر لوگوں میں قومی غیرت کا فقدان ہو تو وہ اپنے ذاتی مفاد کو نظر انداز نہ کرسکتے ہیں جیسے کہ بعض لوگ اپنے ملک کے خلاف دوسرے ملکوں۔ سے روپیہ پیسہ لے کر جاسوسی کرتے ہیں جنگ کے دوران اس قسم کی جاسوسی ملک کی آزادی کو نقصان پہنچا سکتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ لوگوں کو آزادی اور قومی یک جہتی کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

4۔ سیاسی شعوری:

علم شہریت کا براہ راست تعلق سیاسیات سے ہے۔اس وجہ سے علم شہریت کے مطالعہ سے انسان میں سیاسی شعور پیدا ہوتا ہے بالخصوص جب غلام قومیں اس علم کا مطالعہ کرتی ہیں تو ان کے دلوں میں آزادی کی شمع روشن ہو جاتی ہے اور وہ آزادی کے حصول کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی گریز نہیں کرتیں۔ یہی وہ سیاسی بیداری ہے جس کی بدولت انیسویں صدی میں عموماً اور بیسویں صدی میں خصوصاً غلام قومیں آزادی سے ہمکنار ہوئیں۔

5۔ تہذیبی اور تمدنی شعوریت:

علم شہریت کے مطالعے کی افادیت اس وجہ سے ہے کہ یہ علم افراد میں اعلیٰ تہذیب وتمدن کا شعور پیدا کر کے لوگوں کو ایسے مسائل پر سوچنے اور کام کرنے پر مجبور کرتا ہے جس سے تہذیب وتمدن کی ترقی ممکن ہوتی ہے اور عوام اپنے سماجی اور معاشی مسائل میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ شہری مسائل روز بروز پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں ان کو سمجھنے کے لیے بھی شہریوں کی تربیت کی ضرورت ہے جو علم شہریت کے مطالعہ سے ہی ممکن ہے۔

6۔ بین الاقوامی جذبہ:

علم شہریت تنگ نظری کے جذبات کو ختم کر کے عالمی بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔ یہ علم امن، اتحاد، تعاون اور اشتراک عمل کا علمبردار ہے اس کے مطالعہ سے بین الاقوامی شہریت کا تصور اجاگر ہوتا ہے ایک شہری مقامی ترقی کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے بھی سوچنے لگتا ہے۔

سوال نمبر 3 علم شہریت کا اخلاقیات اور تاریخ سے تعلق واضح کیجیے۔

جواب: علم شہریت کا اخلاقیات سے تعلق:

علم شہریت کا علم اخلاقیات سے بہت گہرا تعلق ہے دونوں علوم کے گہرے تعلق کی نشاندہی کو درج ذیل عنوانات کے تحت واضح کیا جا سکتا ہے۔

1۔ حقوق وفرائض میں اخلاقیات کا فروغ:

شہریوں کے حقوق وفرائض کا تعین کرتے وقت اخلاقیات کو مدنظر رکھا جاتا ہے مملکت میں کسی ایسے حق کا تصور کرنا ممکن نہیں ہوتا ہے جو غیر اخلاقی ہو اور اسی طرح شہریوں پر کوئی غیر اخلاقی فرض بھی عائد نہیں کیا جا سکتا۔ حقوق وفرائض علم شہریت کا ایک اہم موضوع ہے۔

2۔ معیار کا قیام:

علم شہریت اور علم اخلاقیات دونوں معیار قائم کرنے والے علوم ہیں۔ شہریت میں یہ بحث کی جاتی ہے کہ ایک اچھی ریاست

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

میں کیا ہونا چاہیے؟ یعنی کہ علم شہریت میں ہر بات کو اچھائی یا برائی کے معیار پر پرکھا جاتا ہے لیکن شہریت اچھائی اور برائی کے معیار کو اخلاقیات سے اخذ کرتا ہے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اخلاقیات کی مدد سے بہتر معاشرتی زندگی کا معیار مقرر ہوتا ہے اور شہریت کی مدد سے وہ عملی صورت اختیار کرتا ہے۔

3۔ اخلاقی اقدار کا فروغ:

انسانی اداروں کے مقاصد اخلاقی اصولوں کی روشنی میں طے کیے جاتے ہیں ان اداروں سے اخلاقی اقدار کو الگ کر دیا جائے تو یہ ادھورے اور نامکمل رہ جاتے ہیں۔ ارسطو کے بقول:

"ریاست کا قیام زندگی کی خاطر ہے اور یہ صرف بہتر زندگی گزارنے کی خاطر قائم رہتی ہے۔"

لہٰذا ارسطو نے ریاست کے لیے بھی بلند اخلاقی مقصد ضروری قرار دیا ہے۔

4۔ معاشرتی پاکیزگی اور معیار:

علم شہریت اور علم اخلاقیات دونوں علوم کا مقصد ایک معیاری اور پاکیزہ معاشرہ کا قیام ہے اس لحاظ سے علم شہریت کے اصولوں کو اخلاقی تصورات سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ پروفیسر گیٹل (Gattel) کہتے ہیں معاشرہ اس وقت ترقی کر سکتا ہے جب شہریوں کے ذہن میں کچھ اخلاقی تصورات بھی ہوں اور افراد میں انسانیت، خدمت خلق، مروت اور شرافت کے جذبات پرورش پا چکے ہوں۔ ایسے جذبات اخلاقیات کے مطالعہ سے ہی پیدا ہو سکتے ہیں۔

5۔ عمرانی علوم:

علم شہریت اور اخلاقیات دونوں عمرانی علوم ہیں علم شہریت کا تعلق فرد کی شہری زندگی سے ہے اور اخلاقیات کا اخلاقی زندگی سے ہے دونوں علوم کا مرکز اور محور انسان ہے دونوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے شہریت قدم قدم پر اخلاقیات سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔

علم شہریت کا تاریخ سے تعلق:

حسب ذیل نکات علم شہریت اور تاریخ کے درمیان قریبی تعلق کو واضح کرتے ہیں۔

1۔ مشترک عنوانات:

علم تاریخ گزرے ہوئے حالات، واقعات اور ان کے اسباب و نتائج کے مجموعے کا نام ہے علم تاریخ میں چند ایسے موضوعات زیر بحث آتے ہیں جو کہ بنیادی طور پر شہریت میں پڑھائے جاتے ہیں جیسے کہ ریاست کی تشکیل و تنظیم، کسی ریاست کا سیاسی، معاشی اور سماجی، تعلیمی اور زرعی نظام وغیرہ۔ اس کی خوبیاں اور خامیاں یا پھر قومی دفاع، خارجہ پالیسی اور مقامی حکومتیں وغیرہ ایسے موضوعات ہیں جن کے بارے میں تاریخ ہمیں ریکارڈ فراہم کرتی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ تاریخ ماضی کے حوالے سے مطالعہ کرتی ہے جبکہ شہریت میں ماضی، حال اور مستقبل تینوں پہلوؤں کو زیر بحث لایا جاتا ہے اس لیے کہا جاتا ہے کہ

"تاریخ ماضی کی شہریت ہے اور شہریت مستقبل کی تاریخ ہے۔"

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2۔ یکساں مقاصد:

علم شہریت اور علم تاریخ دونوں علوم کا مقصد افراد اور معاشرے کی ترقی فلاح و بہبود اور خوشحالی میں اضافہ کرنا ہے تاریخ کے ذریعے ہمیں انسانی زندگی کے بے شمار واقعات، انسانی احساسات، جنگ و صلح اور انسانی تہذیب وتمدن کا پتہ چلتا ہے۔ تمدنی اور علمی ترقیوں کی تفصیل ملتی ہے۔ تاریخ گویا انسانی زندگی اور تہذیب کے بے شمار تجربوں اور اتار چڑھاؤ کے مجموعے کا نام ہے۔ کوئی بھی اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا اس لیے علم شہریت بھی تاریخ سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے مشہور مقولہ ہے کہ:

"تاریخ جڑ ہے اور علم شہریت اس کا پھل۔"

3۔ تجربہ گاہ:

تاریخ، علم شہریت کی تجربہ گاہ کا کام دیتی ہے تاریخ کے ذریعے ہم اپنے بزرگوں کے تجربات سے واقف ہوتے ہیں۔ ہم دوسروں کی زندگیوں سے سبق حاصل کر کے غلطیوں سے بچ سکتے ہیں اور ہنسی خوشی اپنی زندگی گزار سکتے ہیں تاریخی معلومات کی بنیاد پر ہی شہریت کے اصول وضع کیے جاتے ہیں اس بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ تاریخ، شہریت کی تجربہ گاہ ہے۔

4۔ نظریات اور اداروں کا ارتقاء:

مختلف نظریات اور انسانی اداروں کی ابتداء اور ارتقاء کو سمجھنے کے لیے شہریت کے طالب علم کو تاریخ سے مدد لینی پڑتی ہے تاریخ سے ہی فاشزم، نازی ازم، سوشلزم اور لبرل ازم کی ابتداء اور ارتقاء کا پتہ چلتا ہے۔ تاریخ ہی ہمیں بتاتی ہے کہ انجمن اقوام متحدہ، دولت مشترکہ اور غیر جانبدار تحریک وغیرہ کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی اور اب تک ان اداروں کی کامیابیوں اور ناکامیوں کی ریکارڈ کیا ہے۔

سوال نمبر 4 شہریت کی تعریف کریں اور ایک شہری اپنے آپ کو اچھا شہری کس طرح بنا سکتا ہے، بحث کیجئے۔

جواب: علم شہریت کی تعریف:

"علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جو شہری کی زندگی سے متعلقہ ہر پہلو سے بحث کرتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو اور خواہ اس کی نوعیت مقامی، قومی اور بین الاقوامی ہو۔" (ای ایم وائٹ)

ایک اچھے شہری کی تشکیل:

کسی علم کی اہمیت وافادیت اس وقت معلوم ہوتی ہے جب عملی زندگی میں اس علم کے فوائد معلوم ہوتے ہیں دورِ حاضر میں شہریوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ علم شہریت ہی ان کو ان کی ذمہ داریاں نبھانے کے قابل بناتی ہے تا کہ وہ معاشرے کے لیے مفید اور کارآمد شہری بن سکیں علم شہریت ایک شہری میں حسبِ ذیل اوصاف پیدا کرتی ہے۔

1۔ خدمت خلق کا جذبہ:

شہریت کے علم کے حصول سے شہریوں میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ باہمی تعلقات کی اہمیت سے روشناس ہو جاتے ہیں وہ ایک دوسرے کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھنے لگتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2۔ نشوونما/بڑھوتری:

علم شہریت، شہریوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے ان میں اچھی عادات و اطوار کا شعور پیدا کرتا ہے تاکہ وہ ہر لحاظ سے کامیاب اور مفید انسان بن جائیں۔

3۔ حقوق و فرائض:

جب افراد حقوق و فرائض سے آگاہ ہوتے ہیں تو وہ اچھے شہری کا کردار ادا کرتے ہیں اس دور میں ایک شہری پر اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ شہریت ان ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ہماری رہنمائی کرتی ہے اور ایک اچھا شہری بننے میں مددگار ثابت ہوتی ہے اور وہ اپنے فرائض خوش اسلوبی اور ایمانداری سے ادا کرتے ہیں۔

4۔ اخلاقی پہلو کی تربیت:

کسی معاشرے کی ترقی کا انحصار شہریوں کی سیرت و کردار پر ہوتا ہے اعلیٰ کردار کے حامل افراد معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شہریت کا مطالعہ شہریوں کی اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ انہیں خودغرضی، حسد اور لالچ سے پاک کرتا ہے۔

5۔ سیاسی تربیت:

جن ریاستوں میں جمہوری حکومتیں قائم ہیں وہاں شہری خود اپنے نمائندوں کے ذریعے حکومت بناتے ہیں اچھے شہری اچھے افراد کا انتخاب کر سکتے ہیں تاکہ وہ قومی اور صوبائی سطح پر اپنی ریاست کی بہتری کے لیے کام کر سکیں۔

6۔ ذاتی مفاد:

ایک اچھا شہری قومی مفاد کی خاطر ذاتی مفاد کو قربان کر دیتا ہے۔ ملک و قوم کی خدمت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے خودغرضی، حسد اور لالچ کو اپنے قریب نہیں آنے دیتا۔

7۔ معاشرتی پہلو کی تربیت:

ایک اچھا شہری حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرتا ہے اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھتا ہے ہمسایوں سے رواداری اور نیک سلوک کرتا ہے۔

8۔ کردار سازی:

اعلیٰ کردار ایک اچھے شہری کی پہچان ہے حسد و نفاق، لڑائی جھگڑا اور تعصبات کو معاشرے کے لیے زہر قاتل سمجھتا ہے اور ان سے دور رہنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے۔

سوال نمبر 5 مختلف مفکرین کے مطابق شہریت کی تعریف کریں اور دیگر سماجی علوم سے اس کے تعلق پر بحث کیجیے۔

Karachi Board 2006

جواب: علم شہریت کی تعریف:

مختلف ماہرین علم شہریت نے شہریت کی تعریف مختلف انداز و الفاظ میں بیان کی ہے ان ماہرین میں سے چند ایک ماہرین کی علم شہریت کی پیش کردہ تعریف کا تذکرہ درج ذیل ہے:

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

1۔ ایف جے گولڈ (F. J. Gold):

پروفیسر ایف جے گولڈ (F.J.Gold) نے علم شہریت کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں بیان کی ہے:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، عادات، سرگرمیوں اور جذبات کے مطالعہ کا نام ہے جس کی بدولت ہر فرد خواہ وہ مرد ہو یا عورت اپنے فرائض کو ادا کرے اور کسی سیاسی تنظیم کی رکنیت سے مستفید ہو۔"

2۔ میبل ہل (Mebil Hill):

پروفیسر میبل ہل (Mebil Hill) نے شہریت کی تعریف کچھ یوں بیان کی ہے:

"علم شہریت بلدیاتی اداروں، شہروں، قصبوں، صوبائی اور مرکزی حکومتوں کے علاوہ معاشرتی زندگی اور اس سے متعلقہ معاشرتی، اخلاقی، سیاسی اور مذہبی اداروں کے مطالعہ کا نام ہے۔"

3۔ ای ایم وائٹ (E. M. White):

ای ایم وائٹ (E.M.White) نے علم شہریت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

"علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جو شہری کی زندگی سے متعلقہ ہر پہلو سے بحث کرتا ہے۔ خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو اور خواہ اس کی نوعیت مقامی، قومی اور بین الاقوامی ہو۔"

علم شہریت کی مستند تعریف:

علم شہریت کی مستند اور قابل تسلیم تعریف ای ایم وائٹ کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ای ایم وائٹ کی تعریف کافی حد تک واضح اور مکمل ہے۔

ای ایم وائٹ کا کہنا یہ ہے کہ:

"علم شہریت میں ایک شہری کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ معاملات مقامی، قومی یا بین الاقوامی کسی نوعیت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح یہ تعریف علم شہریت کے وسیع دائرہ بحث کو پوری طرح واضح کر دیتی ہے۔"

علم شہریت کا دیگر علوم سے تعلق:

علم شہریت کا دیگر علوم سے تعلق ذیل میں درج ہے جیسا کہ:

1۔ علم شہریت اور عمرانیات میں تعلق:

درج ذیل نکات علم شہریت اور عمرانیات کے قریبی تعلق کو واضح کرتے ہیں:

(i) عمرانیات کی وسعت شہریت کی نسبت زیادہ ہے اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عمرانیات کا علم کل ہے جبکہ شہریت اس کا جز ہے۔ لہٰذا دونوں علوم کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

(ii) علم شہریت اپنے اصول مرتب کرنے کے لیے عمرانیات سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(iii) علم شہریت اور علم عمرانیات دونوں ہی عمرانی علوم ہیں۔ عمرانیات میں معاشرے کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں فرد کی سماجی زندگی پر بحث کی جاتی ہے۔ فرد اور معاشرہ دونوں ہی لازم وملزوم ہیں اس لیے ان دونوں علوم کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

(iv) دونوں علوم کے بیشتر موضوعات مشترکہ ہیں جیسے کہ خاندان، معاشرہ، کمیونٹی، ریاست، انجمنیں، قانون، سزا اور جرائم وغیرہ ان ہی موضوعات کی بدولت علم شہریت اور علم عمرانیات کے قریبی تعلق کی وضاحت کی جاتی ہے۔

2۔ علم شہریت اور اخلاقیات میں تعلق:

علم شہریت اور علم اخلاقیات کے تعلق کو درج ذیل نکات کی مدد سے واضح کیا جا سکتا ہے:

(i) علم شہریت اور علم اخلاقیات دونوں ہی عمرانی علوم ہیں۔

(ii) علم شہریت اور علم اخلاقیات دونوں ہی معیار قائم کرنے والے علوم ہیں۔

(iii) دونوں علوم کا مقصد ایک معیاری اور پاکیزہ معاشرے کا قیام ہے۔

(iv) شہریوں کے حقوق وفرائض کا تعین کرتے وقت اخلاقیات کو مدنظر رکھا جاتا ہے، مملکت میں کسی ایسے حق کا تصور کرنا ممکن نہیں ہوتا جو غیر اخلاقی ہو بالکل اسی طرح شہریوں پر کوئی غیر اخلاقی فرض بھی عائد نہیں کیا جا سکتا۔ حقوق وفرائض علم شہریت کا ایک اہم موضوع ہے۔

(v) انسانی اداروں کے مقاصد اخلاقی اصولوں کی روشنی میں طے کیے جاتے ہیں ان اداروں سے اخلاقی اقدار کو الگ کر دیا جائے تو یہ ادھورے اور نامکمل رہ جاتے ہیں۔

ارسطو کے مطابق:

"ریاست کا قیام زندگی کی خاطر ہے اور یہ صرف بہتر زندگی گزارنے کی خاطر قائم رہتی ہے۔"

3۔ علم شہریت اور علم معاشیات میں تعلق:

مندرجہ ذیل نکات علم شہریت اور علم معاشیات دونوں علوم کے قریبی تعلق کو واضح کرتے ہیں۔

(i) معاشیات کے علم میں روزی کمانے کے بارے میں بحث کی جاتی ہے جبکہ علم شہریت ایک شہری کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس لیے انسان کے معاشی مسائل بھی شہریت کی حدود سے باہر نہیں ہیں اس طرح ان دونوں علوم کا گہرا تعلق ہے۔

(ii) علم شہریت اور معاشیات دونوں کا مقصد افراد کی ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود میں اضافہ کرنا ہے اس مقصد کے حصول کے لیے معاشیات، جہالت اور بیروزگاری جیسے مسائل حل کرنے میں شہریت کی مدد کرتا ہے۔ دراصل معاشی خوشحالی کے بغیر معاشرتی خوشحالی ممکن نہیں۔

(iii) علم شہریت کے اصول اور نظریات معاشی تبدیلیوں کا براہ راست اثر قبول کرتے ہیں۔

(iv) موجودہ دور میں فلاحی ریاست کے تصور کی مقبولیت کی وجہ سے دونوں علوم کا تعلق اور زیادہ گہرا ہو گیا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

4۔ علم شہریت اور تاریخ میں تعلق:

مندرجہ ذیل نکات علم شہریت اور تاریخ دونوں علوم کے قریبی تعلق کو واضح کرتے ہیں۔

(i) تاریخ گزرے ہوئے حالات، واقعات اور ان کے اسباب و نتائج کے مجموعے کا نام ہے تاریخ میں چند ایسے موضوعات زیر بحث آتے ہیں جو کہ بنیادی طور پر شہریت میں پڑھائے جاتے ہیں۔

(ii) دونوں علوم کا مقصد افراد اور معاشرے کی ترقی فلاح و بہبود اور خوشحالی میں اضافہ کرنا ہے۔

(iii) تاریخ علم شہریت کی تجربہ گاہ کا کام دیتی ہے تاریخی معلومات کی بنیاد پر ہی شہریت کے اصول وضع کیے جاتے ہیں۔

(iv) مختلف نظریات اور انسانی اداروں کی ابتداء اور ارتقاء کو سمجھنے کے لیے شہریت کے طالب علم کو تاریخ سے ہی مدد لینی پڑتی ہے۔

سوال نمبر 6 علم شہریت کی تعریف کرتے ہوئے اس کا دیگر علوم سے فرق واضح کیجئے۔

جواب: علم شہریت:

"علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جو شہری کی زندگی سے متعلقہ ہر پہلو سے بحث کرتا ہے خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو اور خواہ اس کی نوعیت مقامی، قومی اور بین الاقوامی ہو۔" (ای ایم وائٹ)

علم شہریت اور دوسرے سماجی علوم میں فرق:

علم شہریت کا دیگر علوم سے جتنا گہرا تعلق ہے اتنا ہی گہرا انہی علوم میں فرق بھی ہے، ذیل میں بالتفصیل اس فرق کو واضح کیا جاتا ہے۔

1۔ علم شہریت اور عمرانیات میں فرق:

درج ذیل نکات علم شہریت اور عمرانیات کے فرق کی وضاحت کرتے ہیں:

(i) علم عمرانیات میں معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں صرف ایک شہری کی حیثیت سے بحث کی جاتی ہے۔

(ii) عمرانیات بنیادی طور پر معاشرے کو زیر بحث لاتی ہے اور فرد کا ذکر ثانوی اور ضمنی طور پر کیا جاتا ہے علم شہریت بنیادی طور پر خود پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

(iii) عمرانیات میں اگرچہ بہت سارے موضوعات مثلاً قدیم و جدید رسوم و رواجات، عادات و اطوار اور مختلف اداروں وغیرہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاہم عمرانیات ان کی اچھائی اور برائی سے بحث نہیں کرتا۔ اس کے برعکس علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا علم ہے۔

(iv) علم شہریت میں افراد کی صرف شعوری اور منظم سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ عمرانیات میں شعوری اور غیر شعوری دونوں قسم کی سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2۔ علم شہریت اور اخلاقیات میں فرق:

درج ذیل نکات علم شہریت اور اخلاقیات کے فرق کی وضاحت کرتے ہیں:

(i) علم اخلاقیات میں صرف انسان کے اخلاقی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت میں انسان کے اخلاق و کردار کے علاوہ اس کی زندگی کے اور بھی بہت سے پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(ii) اخلاقیات میں عمل کے علاوہ نیت اور ضمیر کو بھی زیر بحث لایا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں صرف شہری کے بیرونی اعمال و کردار کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(iii) علم شہریت کے کافی اصول ہمہ گیر اور یکساں نوعیت کے ہیں جبکہ مختلف معاشروں کے اخلاقی اصولوں میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔

(iv) اخلاقیات میں صرف فلسفہ ہے جبکہ علم شہریت نیک اعمال اور نیک زندگی کے لیے عملی طور پر تلقین بھی کرتا ہے۔

3۔ علم شہریت اور معاشیات میں فرق:

علم معاشیات اور علم شہریت دونوں علوم میں جو فرق پایا جاتا ہے اسے حسب ذیل نکات سے واضح کیا جاتا ہے:

(i) معاشیات میں صرف انسانی زندگی کے معاشی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت میں ایک شہری کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔

(ii) معاشیات میں صرف انسان کی زندگی کے مادی پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت میں انسان کی مادی اور روحانی زندگی کے دونوں پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(iii) معاشیات میں چند ایسے موضوعات پر بھی بحث کی جاتی ہے جن کا علم شہریت سے کوئی تعلق نہیں مثلاً معاشی اداروں کی تشکیل، منڈیوں کی تنظیم اور اتار چڑھاؤ وغیرہ۔

(iv) علم شہریت ایک معیار قائم کرنے والا علم ہے جبکہ معاشیات کا اچھائی اور برائی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

4۔ علم شہریت اور تاریخ میں فرق:

درج ذیل نکات علم شہریت اور تاریخ کے فرق کی وضاحت کرتے ہیں:

(i) علم تاریخ میں سیاسی، معاشرتی اور معاشی حالات کے علاوہ ہنر، فلسفہ، سائنس، صنعت و حرفت اور جنگی امور جیسے موضوعات کا ذکر بھی ہوتا ہے جبکہ علم شہریت میں صرف فرد کی سماجی زندگی کو موضوع بحث لایا جاتا ہے۔

(ii) علم تاریخ میں گزشتہ حالات و واقعات کا ترتیب وار مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ علم شہریت کا تعلق صرف ان تاریخی حقائق و واقعات سے ہوتا ہے جو اس کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(iii) علم تاریخ میں صرف ماضی کے حالات و واقعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جبکہ شہریت میں ماضی، حال اور مستقبل تینوں کو زیر بحث لایا جاتا ہے ماضی اور حال کا جائزہ لے کر مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

(iv) علم تاریخ صرف ماضی کے حالات و واقعات اور ان کے اسباب اور نتائج کا مطالعہ کرتی ہے جبکہ شہریت میں مطالعے کے بعد اس سے اصول اور ضابطے بھی وضع کیے جاتے ہیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1: علم شہریت کی تعریف اور وسعت بیان کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 1۔

سوال نمبر 2: علم شہریت کی موجودہ دور میں اہمیت بیان کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 2۔

سوال نمبر 3: علم شہریت کا اخلاقیات اور تاریخ سے تعلق واضح کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 3۔

سوال نمبر 4: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) انگریزی لفظ سوکس لاطینی زبان کے دو الفاظ سیوس اور سویٹاس سے نکلا ہے۔

(ii) علم شہریت معاشرتی خصوصیات کا مطالعہ کرتا ہے۔

(iii) علم شہریت کا مطالعہ انسانی حقوق و فرائض کو حل کرنے میں کافی مدد کرتا ہے۔

(iv) علم شہریت کے مطالعہ سے ہمیں شہری کے اچھے اوصاف کا علم ہوتا ہے۔

(v) مسلم مفکرین مدینہ کی مثالی ریاست کو رہنما تصور کرتے ہیں۔

(vi) قدیم یونان بہت ساری چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹا ہوا تھا۔

(vii) علم شہریت بلند اوصاف حمیدہ پر مبنی معاشرہ تشکیل دینے میں مدد دیتا ہے۔

(viii) ارسطو کو سیاسیات کا بانی مانا جاتا ہے۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل میں سے صحیح اور غلط بیانات منتخب کریں۔

(i) علم شہریت انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کرتا ہے۔ (صحیح)

(ii) انسان کو زندہ رہنے کے لیے خوراک، کپڑے اور مکان کی ضرورت ہوتی ہے۔ (صحیح)

(iii) علم شہریت کے مطالعے کے لیے دیگر سماجی علوم سے واقف ہونا ضروری نہیں۔ (غلط)

(iv) علم شہریت کا تعلق تاریخی واقعات کے ترتیب وار مطالعے سے ہوتا ہے۔ (صحیح)

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com